السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک جماعت کے افراد نے باہمی تعاون اور استفادہ کے لیے کچھ مال جمع کیا ہے کہ اگر کسی کو (اللہ نہ کرے) کوئی حادثہ پیش آ جائے یا عام حالات میں کسی کو کوئی ضرورت پیش آ جائے تو وہ اس سے استفادہ کر سکے۔ اس مال کو جمع کئے ہوئے ایک سال ہو گیا ہے۔ کیا اس پر زکوٰۃ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اور ان جیسے ایسے اموال پر زکوٰۃ نہیں ہے جنہیں لوگوں نے مصالح عامہ اور نیکی و بھلائی کے کاموں میں تعاون کے لیے عطیہ کے طور پر دیئے ہوں، کیونکہ ان کے مالکان نے انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے وقف کر دیا ہے اور ان کے فائدے فقیر و دولت مند سب لوگوں کے لیے مشترک ہیں کہ انہیں پیش آمدہ حوادث کی وجہ سے لاحق ہونے والی مشکلات کے ازالہ کے لیے رکھا گیا ہے، لہذا انہیں ان کو ذاتی ملکیت سے خارج تصور کر کے ایسے صدقات کے حکم میں سمجھا جائے گا جو انہیں مقاصد کے لیے خرچ کیئے جاتے ہیں جن کی خاطر وہ جمع کیئے گئے ہوں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 127

محدث فتویٰ